آؤمل کر پڑھیں
پرائمری کلاسز کے لیے
پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

فہرست

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار
1	آؤ مل جل کر رہیں	1
15	چلو میلہ دیکھیں	2
28	ترانہ ملی	3
29	دوسروں کی پسند کا خیال رکھیں	4
39	احمد کی سمجھداری	5
42	بہادر بچے	6
43	آیئے مل کر پاکستان کو مضبوط بنائیں	7
50	قومی ترانہ	8

آؤ مل جل کر رہیں

دوسری جماعت کے لیے

مصنف: سید صغیر الحسنین ترمذی   ایڈیٹر: مسز شگفتہ حسنین ترمذی   لے آؤٹ: کامران افضال

کاش! ہم بھی کہیں
سیر کے لیے جاتے

پرسوں کراچی میں میری ایک ضروری
میٹنگ ہے اور ہم آج شام کراچی جارہے
ہیں سب لوگ جلدی سے تیاری کرلیں۔

ابا! بہت مزہ آئے گا ہم
خالہ کے گھر ٹھہریں گے۔

میں تو کھڑکی کے پاس بیٹھوں گی

میں بھی

ابو! یہ کون لوگ ہیں؟

بیٹا! یہ سکھ فیملی ہے جو کہ
بھارت سے آئی ہے۔

آؤ میرے ساتھ بیٹھ جاؤ
کھڑے کھڑے تھک جاؤ گی

ارے! آپ تو بہت
اچھی ہیں معاف کیجیے گا
میں نے آپ کو تنگ کیا

تمہارا نام کیا ہے؟ لو یہ بسکٹ
کھاؤ بڑے مزے کے ہیں

شکریہ! میرا نام دلجیت کور ہے آپ بھی یہ
چاکلیٹ کھائیں یہ بھی بہت مزے کی ہے۔

1 ابو! یہ کون سا شہر ہے اور یہ لوگ
کس زبان میں باتیں کر رہے ہیں

2 بیٹا! یہ سکّھر ہے اور یہ لوگ سندھی زبان میں باتیں
کر رہے ہیں۔ جو کہ بہت اچھی زبان ہے اور زبان
کا اصل مقصد تو اپنی بات دوسرے کو سمجھانا ہوتا ہے

حیدرآباد ریلوے اسٹیشن

1 ان لوگوں نے کتنی خوبصورت
ٹوپیاں پہنی ہوئی ہیں۔
میں بھی ایسی ٹوپی خریدوں گا۔

2 آؤ پوچھتے ہیں یہ ٹوپی کتنے کی ہے؟

3 میرے لیے بھی سندھی اجرک لینا نہ بھولیے گا

حیدرآباد اسٹیشن

1 بھائی تم سندھی ٹوپی میں بہت اچھے لگ رہے ہو۔

2 یہ سندھی بھائیوں کا رواج ہے اور پھر یہ ٹوپیاں بہت محنت اور محبت سے بناتے ہیں۔ جو بھی پہنے گا اسے اچھی لگے گی۔

1 السلام علیکم! خالو۔

2 وعلیکم السلام! سفر کیسا رہا؟

3 ہمارا سفر بہت اچھا گزرا۔

1 یہ سواریاں میری ٹیکسی میں جائیں گی

2 نہیں یہ سواریاں میری ٹیکسی میں جائیں گی۔

3 ٹھہرو! لڑو مت۔ ہمیں دو ٹیکسیوں ہی کی ضرورت ہے

1 معاف کرنا بھائی! میں ذرا لالچ میں آگیا تھا۔

2 چلو کوئی بات نہیں، آؤ میں آپ کو چائے پلاتا ہوں

1 ناصر! میں آپ کے مہمانوں
کے لیے حلوہ لایا ہوں

2 ناصر! یہ کالا سا لڑکا کون ہے؟

3 یہ ہمارا ہمسایہ جوزف ہے
جو میرا دوست ہے۔

1 ناصر! میں کالے رنگ کے لوگوں سے
کوئی چیز لے کر کھانا پسند نہیں کرتی

2 ارے! صائمہ یہ تم کیا کہہ رہی ہو!
رنگ جیسا بھی ہو انسان کو اندر سے اچھا ہونا چاہیے
یہی اللہ کے پیارے رسولؐ نے سکھایا ہے۔

1 ناصر! تم ٹھیک کہتے ہو مجھے اپنے کہنے پر افسوس ہے۔ جوزف لاؤ حلوے کی
پلیٹ مجھے دو۔ حلوہ تو بڑے مزے کا ہے کیا تم ہمارے ساتھ کھیلو گے؟

2 ہاں ہاں آؤ جوزف تم کھیل
میں میرے ساتھی بن جاؤ۔

1 جوزف! تم تو بہت اچھا کھیلتے ہو۔

2 شکریہ! ارے ہاں کل سے ہمارے
سکول میں مینا بازار شروع ہو رہا ہے اگر آپ
لوگ بھی وہاں چلیں تو بہت مزہ آئے گا۔

کھیل

FOOD

1
ارے واہ! یہاں تو عیسائی بچوں کے علاوہ
سکھ، پارسی اور دوسرے بچوں نے بھی
اسٹال لگائے ہوئے ہیں

2
آیئے میں آپ کو اپنے دوستوں
اور اساتذہ سے ملاتا ہوں۔

FOOD

1
یہ مس روپا ہیں جو ہمیں ریاضی پڑھاتی
ہیں جبکہ ساڑھی والی خاتون مس بینا
ہیں جو ہمیں انگریزی پڑھاتی ہیں۔

2
ارے یہ تو مسلمان نہیں،
مجھے تو یہ پارسی لگتی ہیں!

3
اس سے کیا فرق پڑتا ہے، کیونکہ علم تو کسی سے
بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ارے وہ دیکھو دو بچّے
آپس میں کسی بات پر جھگڑا کر رہے ہیں۔

1
تم بہت بُرے ہو اور
تمہارا مذہب بھی

2
نہیں میرا مذہب اچھا ہے
لیکن تمہارا مذہب بُرا ہے

3
یہ بہت بُری بات ہے چلو لڑنا بند
کرو اور میری بات غور سے سنو۔

ایک دوسرے کے مذہب کو بُرا نہیں کہتے کیونکہ
ہر مذہب آپس میں محبت اور دوستی سکھاتا ہے۔ مسلمانوں
کی مقدس کتاب قرآن پاک میں بھی یہی لکھا ہے۔
شاباش چلو گلے ملو۔

اگرچہ ان لوگوں کا تعلق مختلف مذاہب سے ہے لیکن یہ سب ایک خاندان کی
طرح لگتے ہیں۔ انسان کو اچھا اور ایک دوسرے کا خیال رکھنے والا ہی ہونا
چاہیے۔ یقیناً دنیا بنانے والے رب کو بھی ایسے ہی انسان اچھے لگتے ہوں گے۔

بھئی آپ لوگ بھی آئیں ہم
سب مل کر فوٹو بنوائیں گے۔

کیا آپ بتا سکتے ہیں؟

- حیدر آباد ریلوے اسٹیشن پر آصف نے کیا خریدا؟
- صائمہ نے جوزف کے لائے ہوئے حلوے کو کھانے سے انکار کیا تو ناصر نے اسے کیا کہا؟
- مینا بازار میں کن کن بچوں اور بچیوں نے سٹال لگائے ہوئے تھے؟
- جب بچے / بچیاں اور اساتذہ مل کر فوٹو بنوانے کے لیے اکٹھے ہو رہے تھے تو صائمہ کیا سوچ رہی تھی؟
- ہمیں دوسروں کے مذہب، زبان اور رنگ سے متعلق رواداری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔
- کیا آپ ان کے علاوہ بھی کوئی بات بتا سکتے ہیں۔

مذہب، زبان، رنگ اور ـــــ اور ـــــ اور

چلو میلہ دیکھیں

تیسری جماعت کے لیے

مصنف: غیاث عامر　　ایڈیٹر: سید صغیر الحسنین ترمذی　　لے آؤٹ: کامران افضال

سنو! سنو! سنو!
کل سے ساتھ والے گاؤں میں ایک میلہ شروع ہو رہا ہے۔ اس میں دنگل، سرکس، موت کا کنواں اور بہت سے کھیل ہوں گے

باجی!
میں بھی میلہ دیکھنے جاؤں گا

ہاں، کل چھٹی ہے
جانے سے پہلے امّی سے پوچھ لینا
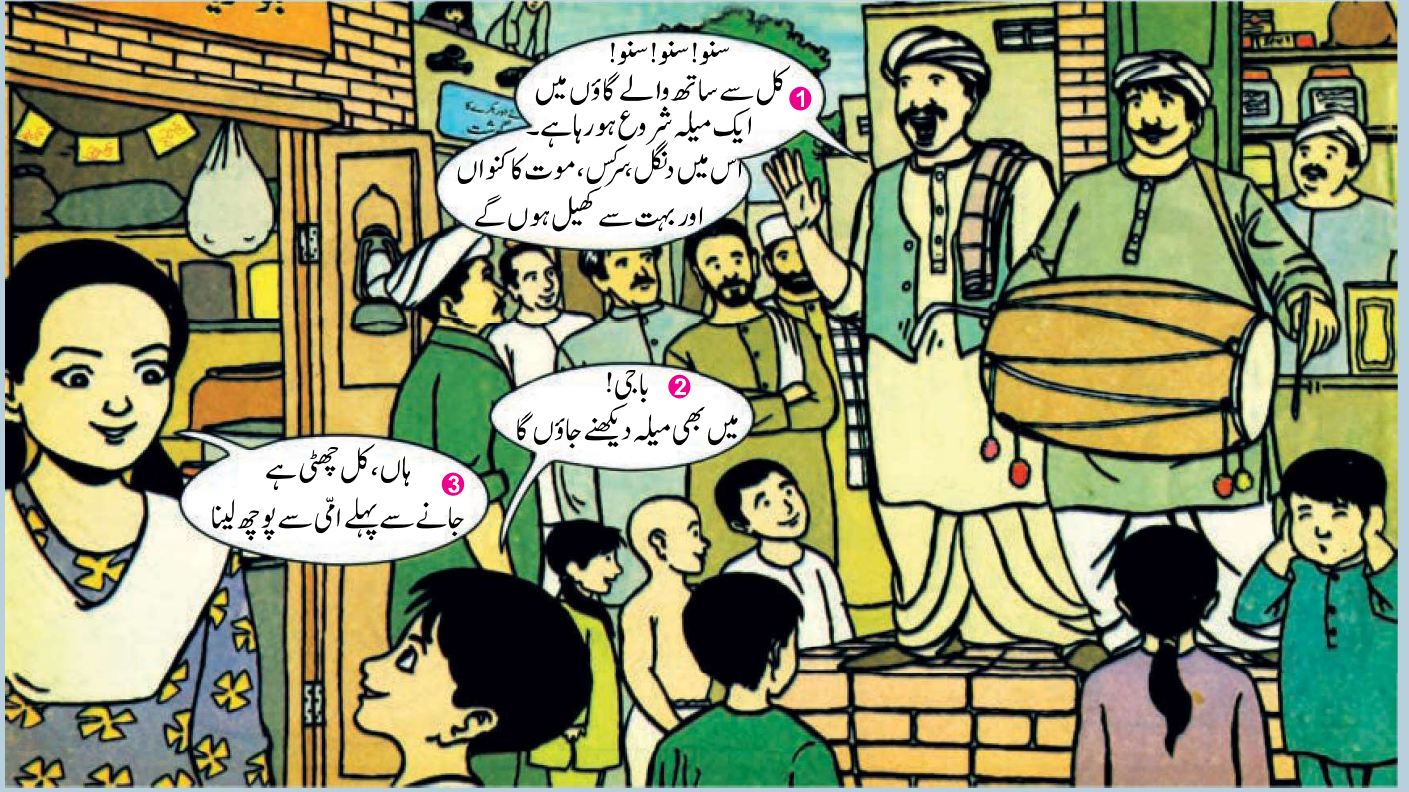
بڑوں کی اجازت کے بغیر کہیں نہیں جانا چاہیے۔

امی! میں بھی کل ساتھ والے گاؤں میں میلہ دیکھنے جاؤں گا

امی! وہاں کھانے کی چٹ پٹی چیزیں ہوں گی

دلچسپ کھیل تماشے اور کھلونے بھی

واہ واہ! تو کیوں نہ ہم سب مل کر چلیں؟

ٹھیک ہے کل چلیں گے

مل جل کر تفریح کرنے کا خاص مزہ ہے

1 میں تو اپنے نئے جوتے پہن
کر میلہ دیکھنے جاؤں گی

2 میں بھی اپنے نئے
کپڑے پہن کر جاؤں گا
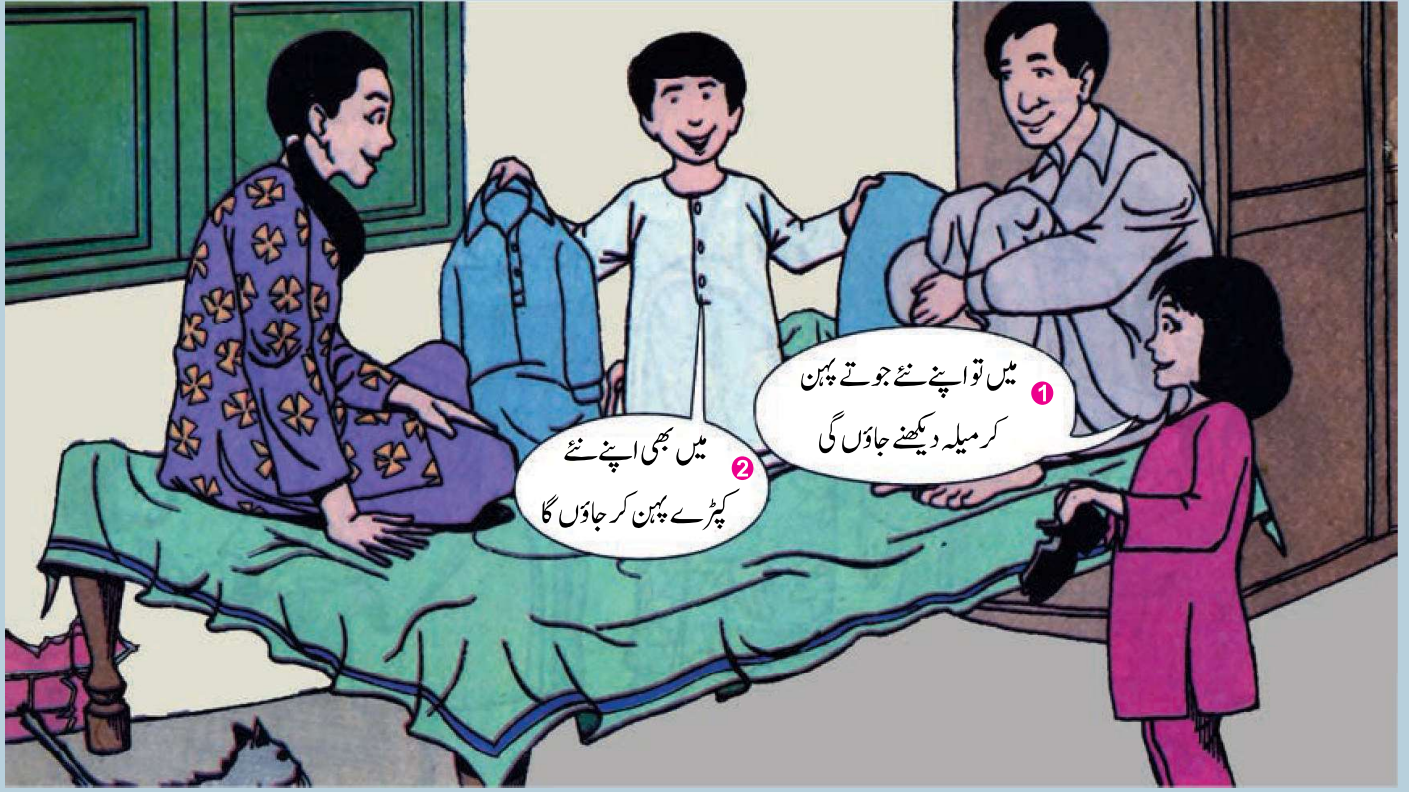
آپ کی پسند کیا ہے سب کو بتائیں

دوسروں کے دکھ درد میں شریک ہو کر اسے کم کیا جا سکتا ہے

ارے وہ رہا میلہ!
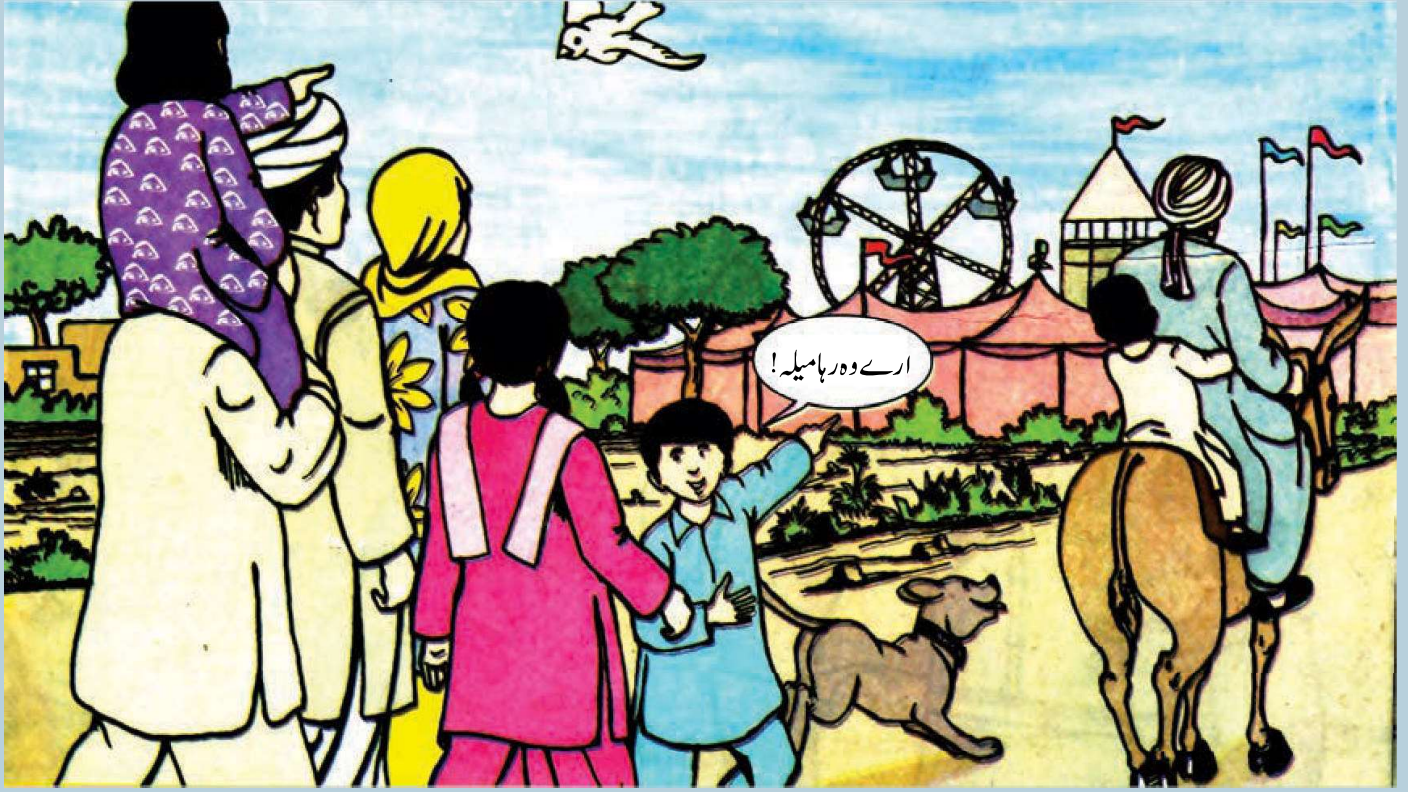
سب ساتھ ہوں تو سفر خوشگوار ہو جاتا ہے

1 ارے واہ!
دیکھو کچھ لوگ میلے کی خوشی میں بھنگڑا ڈال رہے ہیں آؤ ہم بھی بھنگڑا ڈالیں

2 نہیں۔۔۔
مجھے شرم آرہی ہے

3 بھائی! اس میں شرمانے کی کونسی بات ہے

دوسروں کی خوشی میں شریک ہونے سے خوشی اور زیادہ ہو جاتی ہے

1 عرفان! تم میرا ہاتھ پکڑے
رکھو کہیں میلے میں گم نہ ہو جانا

2 جی باجی

ہمیشہ ایک دوسرے کا خیال رکھیں

1 میں پہلے سرکس دیکھوں گا

2 ٹھیک ہے میں ٹکٹ لاتا ہوں
شکیلہ! تم چھوٹے بہن بھائیوں
کا خیال رکھو

کام بانٹ لیں تو آسانی سے ہو جاتا ہے
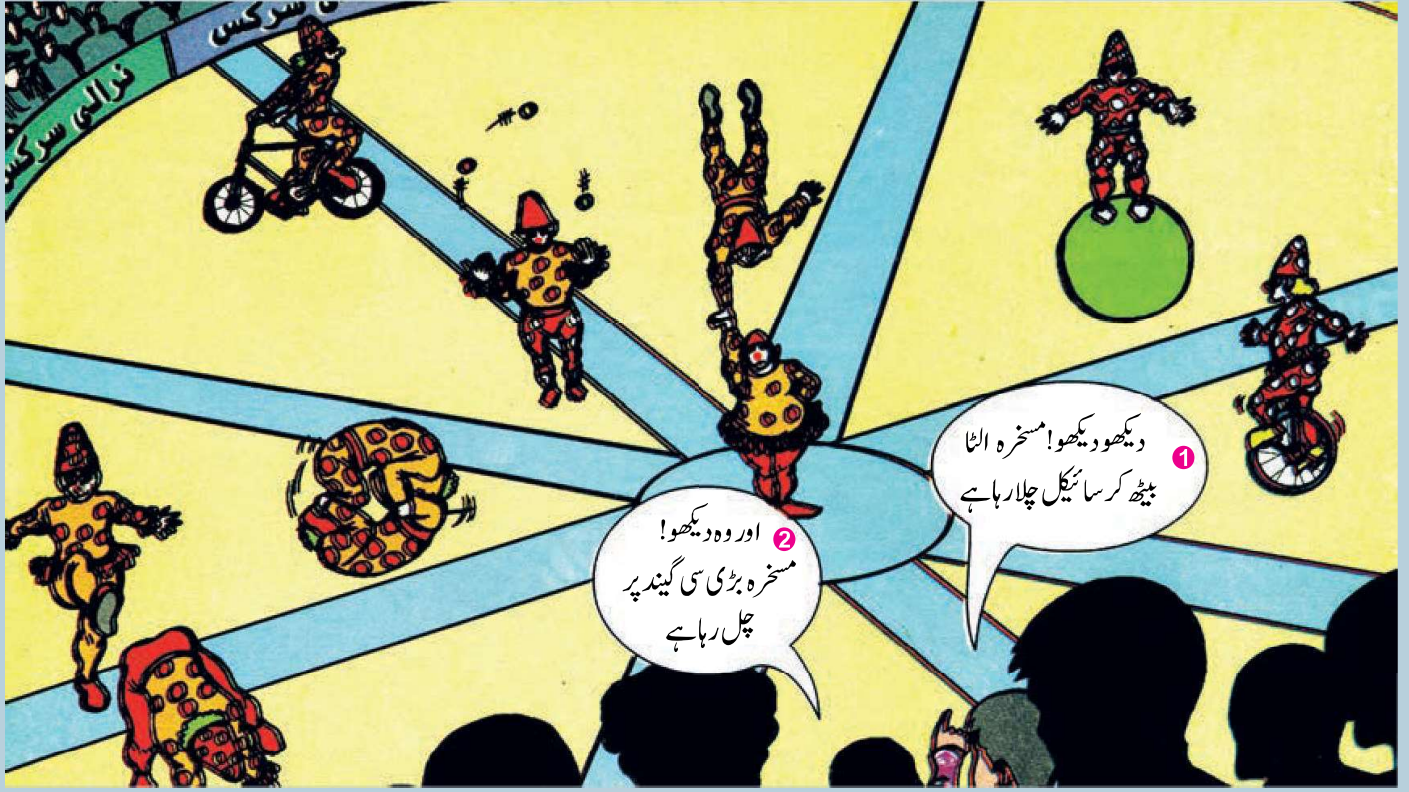
آپ کی مہارت دوسروں کو ہمیشہ متوجہ کرتی ہے

ہمت اور اتفاق سے بڑے اچھے کام کیے جاسکتے ہیں
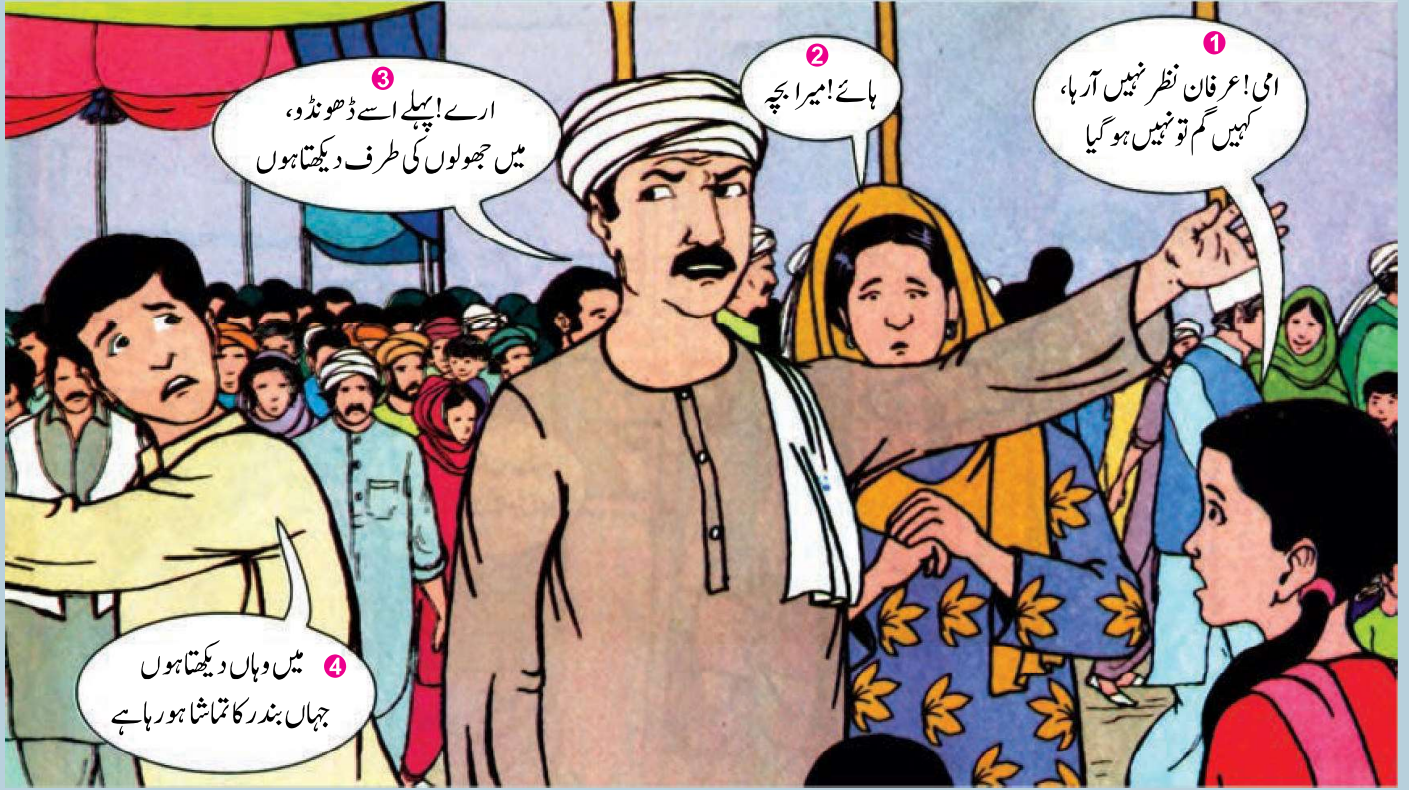
ذرا سی لاپرواہی سے دوسروں کو پریشانی ہو سکتی ہے
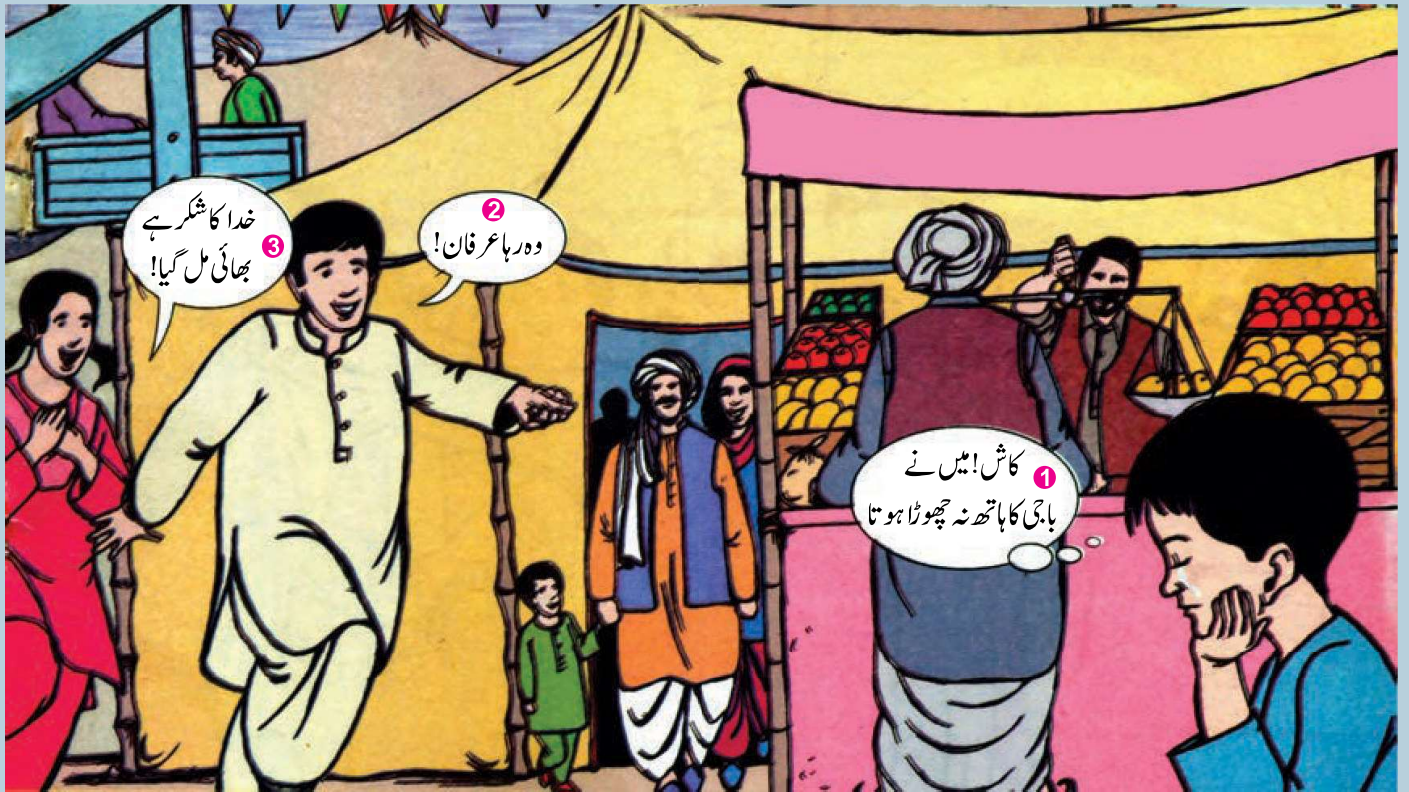
کوشش اور جستجو سے مسئلہ حل ہو جاتا ہے

بھائی یہ تو بڑا خطرناک کرتب
ہے کہیں یہ شخص گر نہ جائے!

نہیں! وہ نہیں کرے گا
کیونکہ وہ اس کرتب میں ماہر ہے
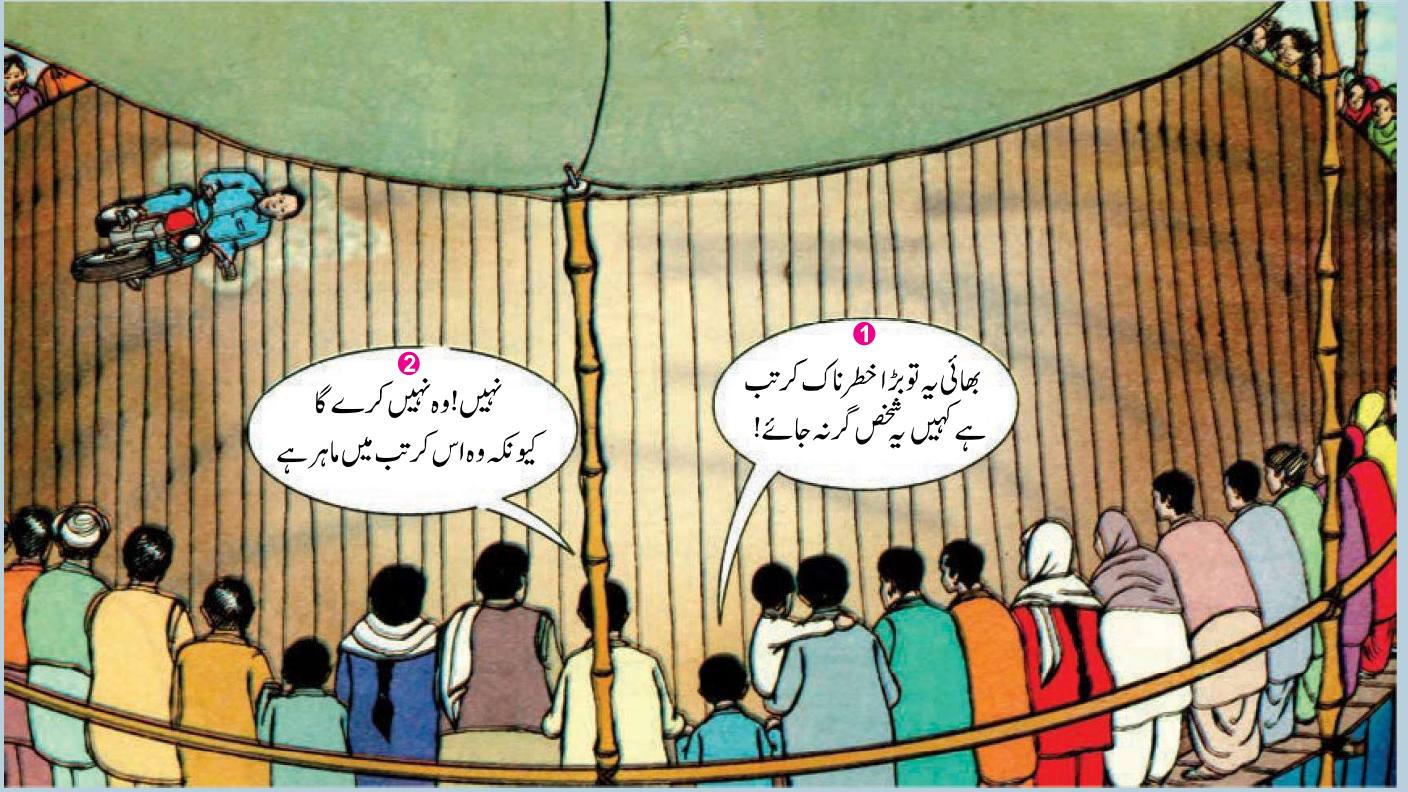
کام میں مہارت نقصان سے بچا لیتی ہے
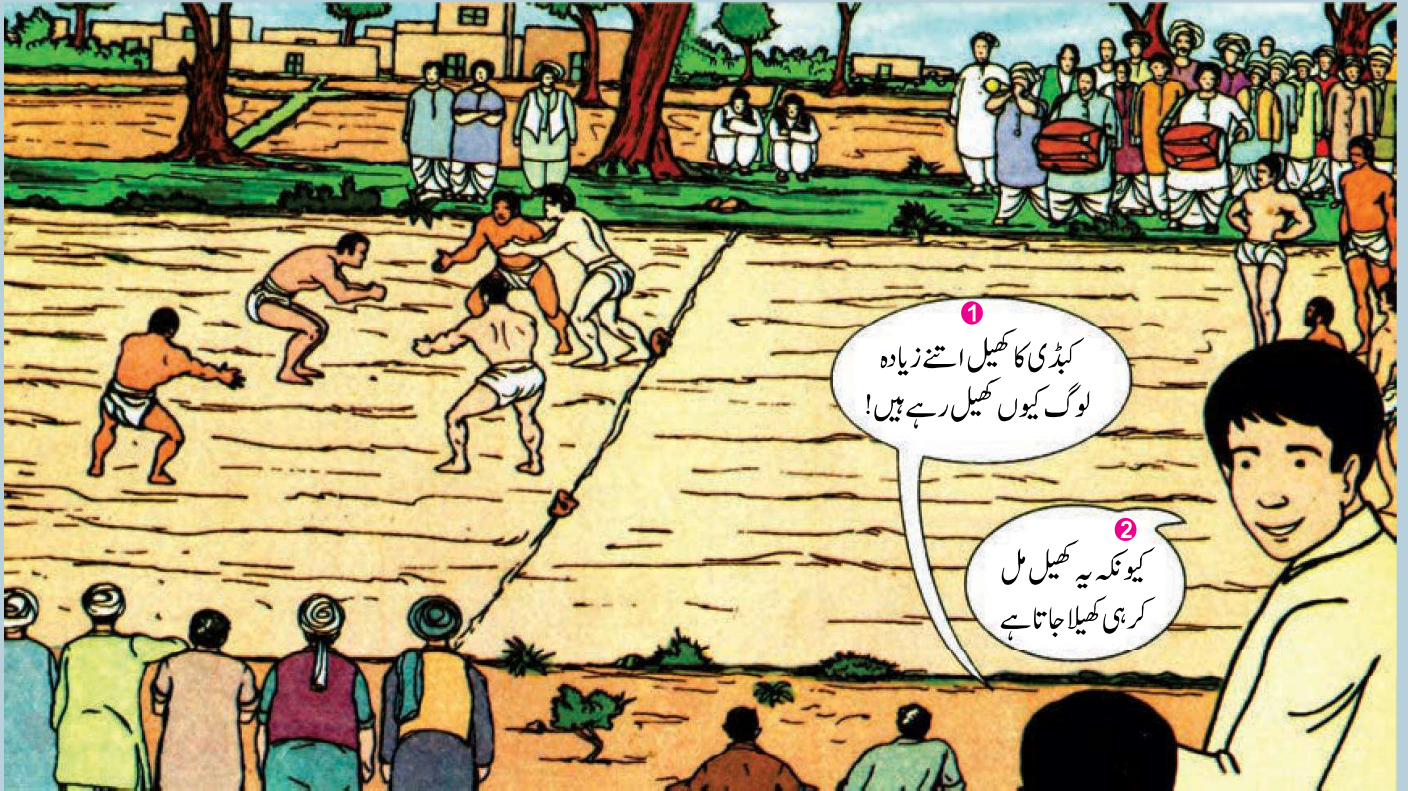
مل کر بہت سے دلچسپ کھیل کھیلے جا سکتے ہیں

پوچھنے اور بتانے سے معلومات میں اضافہ ہوتا ہے

اچھے چٹ پٹے کھانے ہمیشہ سے انسان کی پسند رہے ہیں

1 باجی! یہ چاٹ بڑی مزیدار ہے آپ بھی کھائیں

2 بھائی! گرما گرم جلیبیاں کھائیں
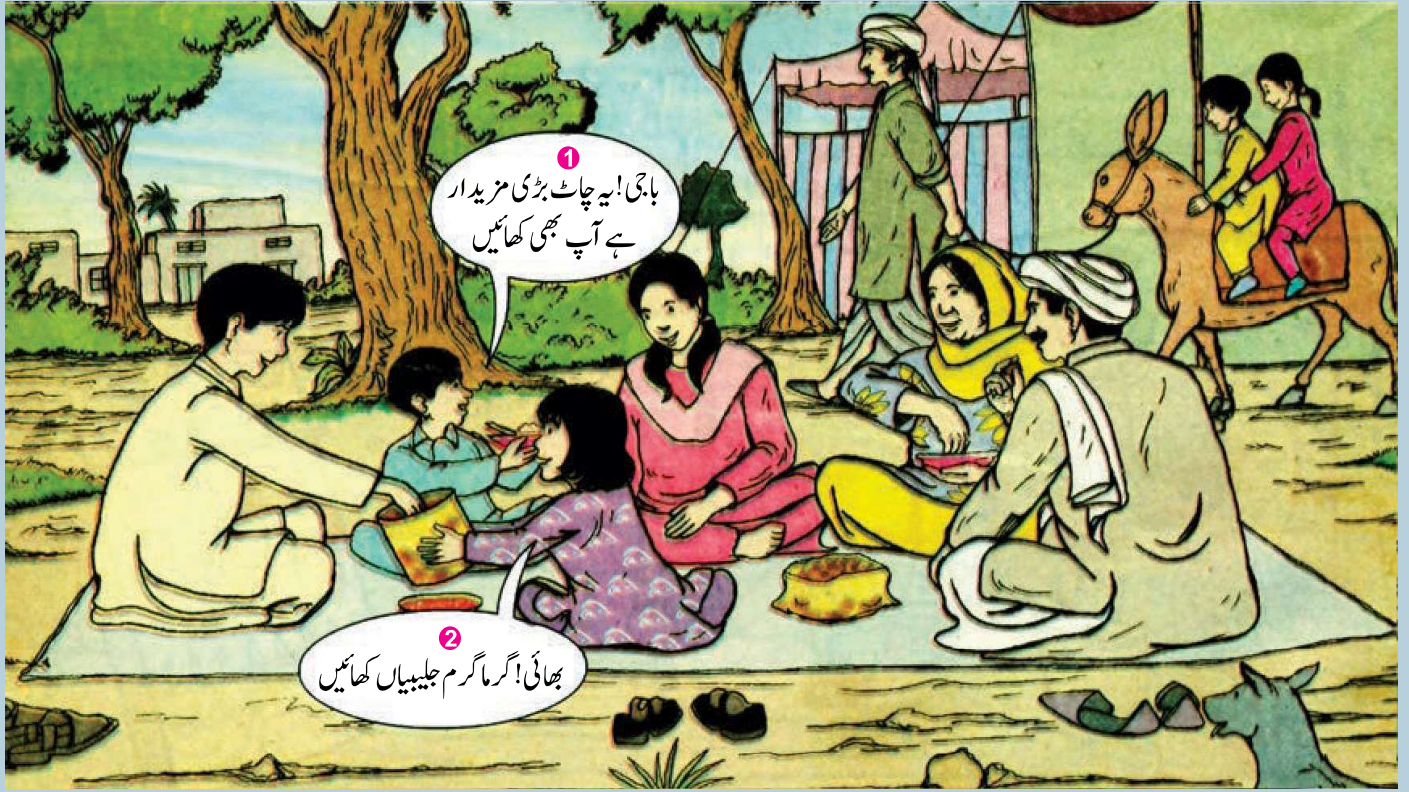
مل بانٹ کر کھانے میں خوشی بھی بہت، مزہ بھی زیادہ
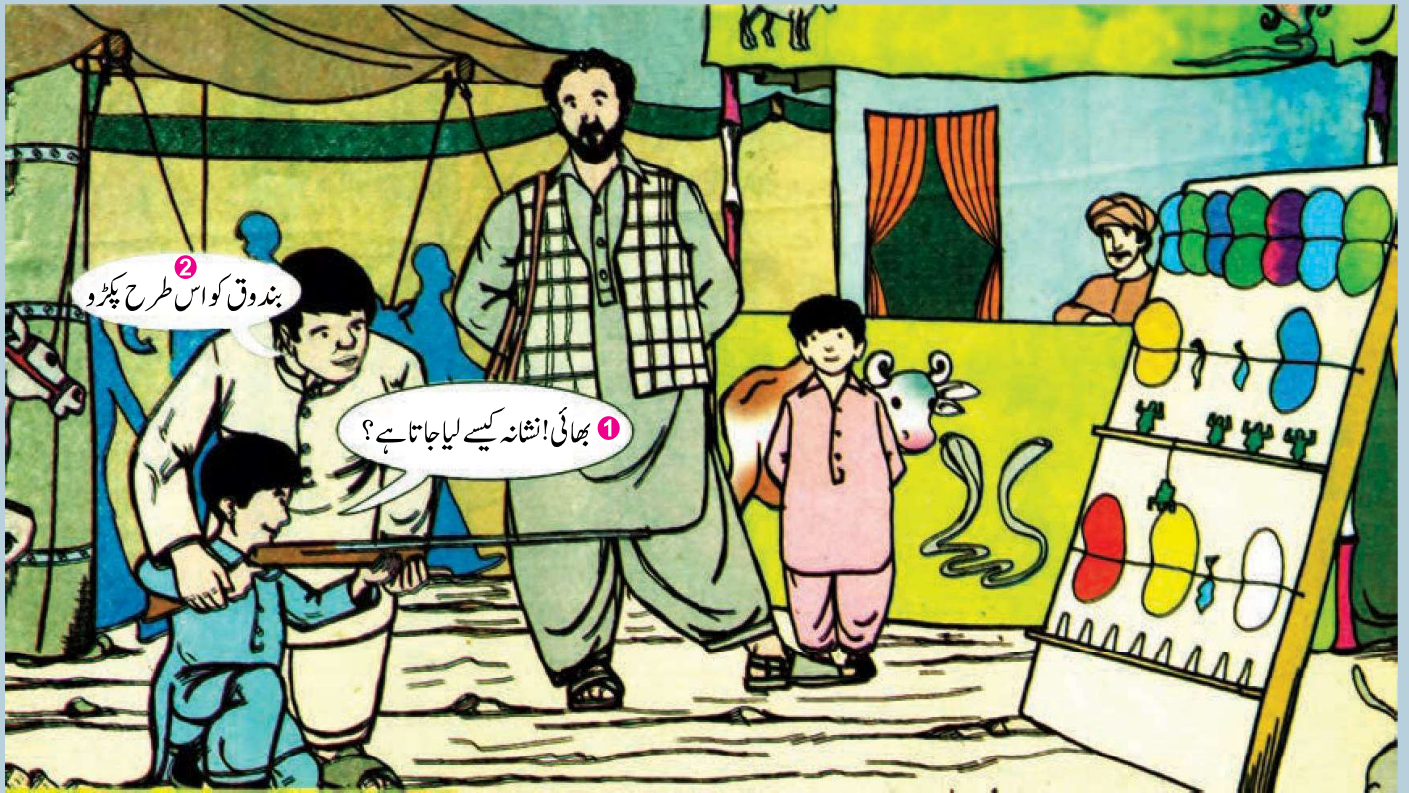
جو کام نہ آتا ہو، سیکھنے سے آجاتا ہے۔
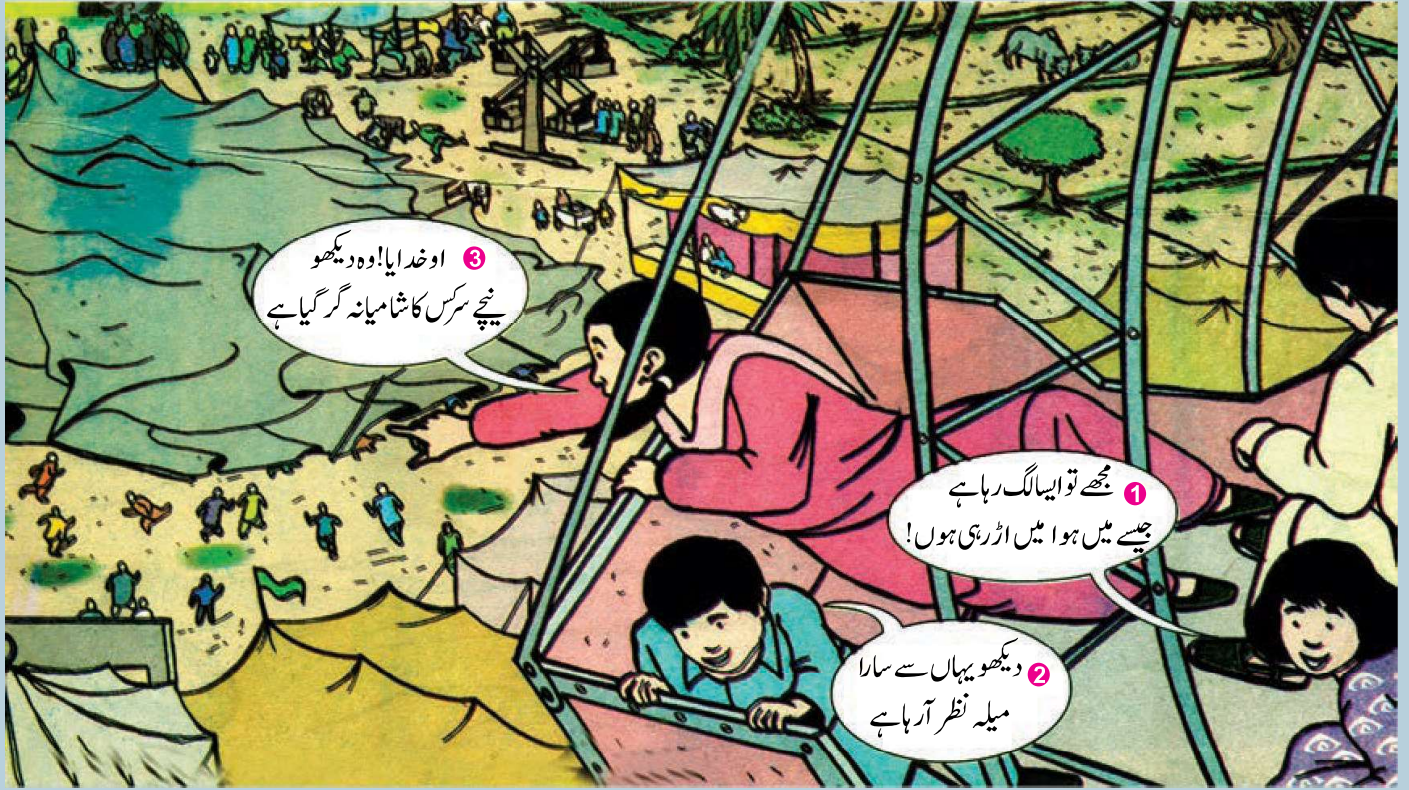
اپنا اپنا مشاہدہ ایک دوسرے کو بتائیں

مشکل میں دوسروں کو اکیلے نہیں چھوڑتے

1 یہ کہانی کی کتاب تیس روپے کی ہے
2 میرے پاس تو صرف بیس روپے ہیں
3 باجی! یہ میرے دس روپے بھی ملالیں، ہم مل کر یہ کتاب پڑھیں گے
رنگ برنگے غبارے
معلومات خزانہ

مل کر چیزیں خریدنے اور استعمال کرنے میں ہی سمجھداری ہے

دوسروں کی رائے یا پسند کا خیال رکھیں
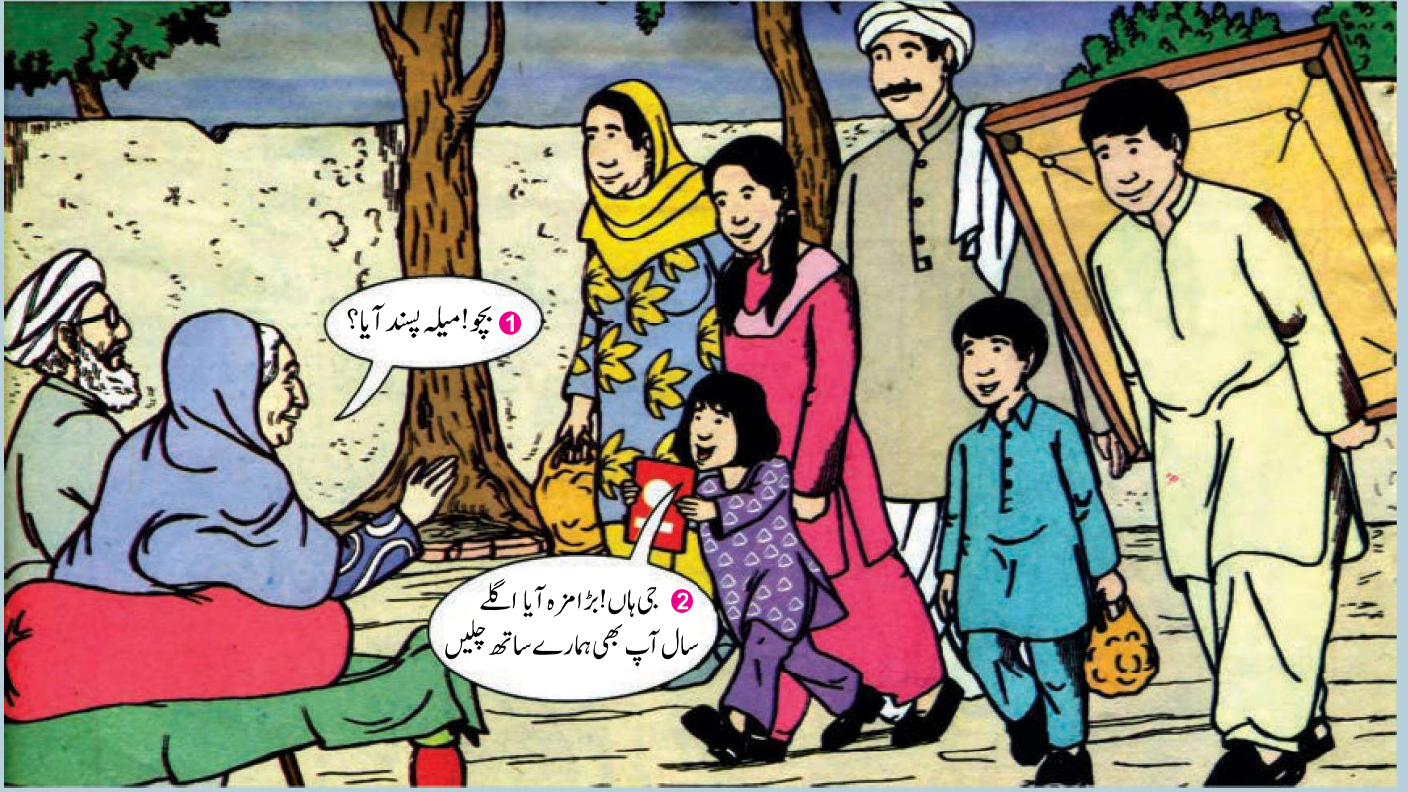
اپنی خوشیوں میں دوسروں کو بھی شریک کریں
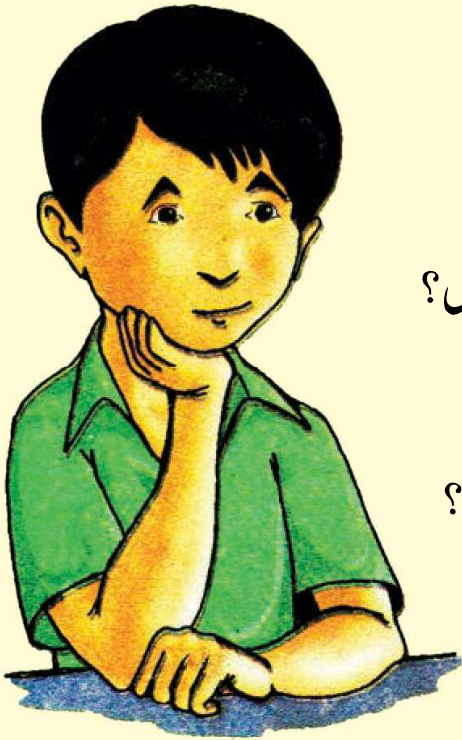
کیا آپ بتا سکتے ہیں؟

- میلے میں کون کون سے کھیل تماشے تھے؟
- میلے میں بہن بھائیوں نے کونسی مزے مزے کی چیزیں کھائیں؟
- آپ کو میلے کی کونسی چیز سب سے زیادہ پسند آئی اور کیوں؟
- عرفان میلے میں کیونکر گم ہوا اور سب نے اسے کیسے تلاش کیا؟
- آپ کن کن کاموں میں دوسروں کو شریک کریں گے؟

خوشی، غمی، کھیل، پڑھائی، تفریح اور ۔۔اور۔۔

ترانہ ملی

بڑھے چلو بڑھے چلو بڑھے چلو

بلند ہمتیں لیے

سپاہیو! بڑھے چلو

بہادرو! بڑھے چلو

بڑھے چلو بڑھے چلو

بڑھے چلو بڑھے چلو بڑھے چلو

یہی تمھاری شان ہے

اسی میں ساری آن ہے

یہی عمل کی جان ہے

بڑھے چلو بڑھے چلو بڑھے چلو

وہ منزلیں بھی ہیں جہاں

پڑی نہیں نظر ابھی

ہیں اور راہ گزر ابھی

بہت سے ہیں سفر ابھی

بڑھے چلو بڑھے چلو بڑھے چلو

یہ بات دلنشیں رہے

جو ملّتیں ہیں سرفراز

وہ جانتی ہیں ایک راز

ہے کارِ زندگی دراز

بڑھے چلو بڑھے چلو بڑھے چلو

نشیب ہو کہ ہو فراز

یہ قافلہ جہاں رہے

یونہی رواں دواں رہے

بلند یہ نشاں رہے

بڑھے چلو بڑھے چلو بڑھے چلو

(صوفی تبسّم)

دوسروں کی پسند کا خیال رکھیں

چوتھی جماعت کے لیے

مصنف: غیاث عامر　　ایڈیٹر: شگفتہ حسنین ترمذی　　تصویر کشی: فرح شریف　　لے آؤٹ: کامران افضال

والد ان کو لڑنا نہیں چاہیے۔

بیٹا ابّو جان! وہ کیوں؟

والد لڑنا بُری بات ہوتی ہے اس سے دونوں کو تکلیف پہنچتی ہے۔

بیٹا ابّو جان! تو پھر کیا کرنا چاہیے؟

والد ان کو لڑنے کی بجائے ایک دوسرے کی باتوں کو برداشت کرنا چاہیے۔

بیٹا ابّو جان! برداشت کا کیا مطلب ہے؟

ایک دوسرے کی بات سُنیں۔

ہمیں ایک دوسرے کی عزت کرنی چاہیے۔

والد برداشت کا مطلب ہے کہ دوسروں کی چھوٹی چھوٹی باتوں کو معاف کر دینا چاہیے۔

بیٹا لیکن ابّو جان کیسے؟ جو بات ہمیں اچھی نہ لگتی ہو ہم وہ کیسے برداشت کر سکتے ہیں؟

والد ہاں کر سکتے ہیں کیونکہ اچھا انسان وہ ہوتا ہے جو دوسروں کی پسند اور ناپسند کا خیال رکھتا ہے۔

بیٹا آپ ٹھیک کہتے ہیں! میں بھی دوسروں کی پسند ناپسند کا خیال رکھوں گا۔

ہمیشہ دوسروں کا خیال رکھیں۔

اگر آپ دوسروں کا خیال رکھیں گے تو وہ بھی آپ کا خیال رکھیں گے۔

والد
بچو! اپنی اپنی پسند کا کھلونا لے لو۔

اسد
میں یہ کار لوں گا۔

کاشف
تم یہ کرکٹ کا بیٹ خرید لو۔

والد
کاشف تم اسد کو اس کی پسند کا کھلونا خریدنے دو۔

دوسروں کو ان کی پسند کی چیز خریدنے دیں

اگر آپ دوسروں کی رائے کا احترام کریں گے تو وہ بھی آپ کی رائے کا احترام کریں گے۔

کاشف
آؤ فروٹ چاٹ کھاتے ہیں۔

اسد
نہیں میں آئس کریم کھاؤں گا۔

کاشف
نہیں! ہم سب فروٹ چاٹ ہی کھائیں گے۔

والد
کاشف بیٹا بُری بات! اسد کو اس کی پسند کی چیز کھانے دو۔

دوسروں کو ان کی پسند کی چیزیں کھانے دیں

اگر آپ دوسروں کی پسند کا خیال رکھیں گے تو وہ بھی آپ کی پسند کا خیال رکھیں گے۔

والد
بچو! آپ نے کون کون سے کپڑے خریدنے ہیں؟

اسد
مجھے نیلے رنگ کی پینٹ پسند ہے۔

کاشف
مجھے براؤن رنگ کی شلوار قمیص پسند ہے۔ براؤن رنگ نیلے سے زیادہ اچھا ہے۔

والد
نہیں بیٹا! سب رنگ اچھے ہوتے ہیں۔

دوسروں کو اُن کی پسند کے کپڑے خریدنے دیں

دوسروں کی پسند کا خیال رکھنے سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔

اللہ دے واسطے میری مدد کرو۔

کاشف یہ اُردُو میں بات کیوں نہیں کرتا؟ اُردُو تو سب سے اچھی زبان ہے۔

والد بیٹا ایسا نہیں کہتے! سب زبانیں اچھی ہوتی ہیں۔
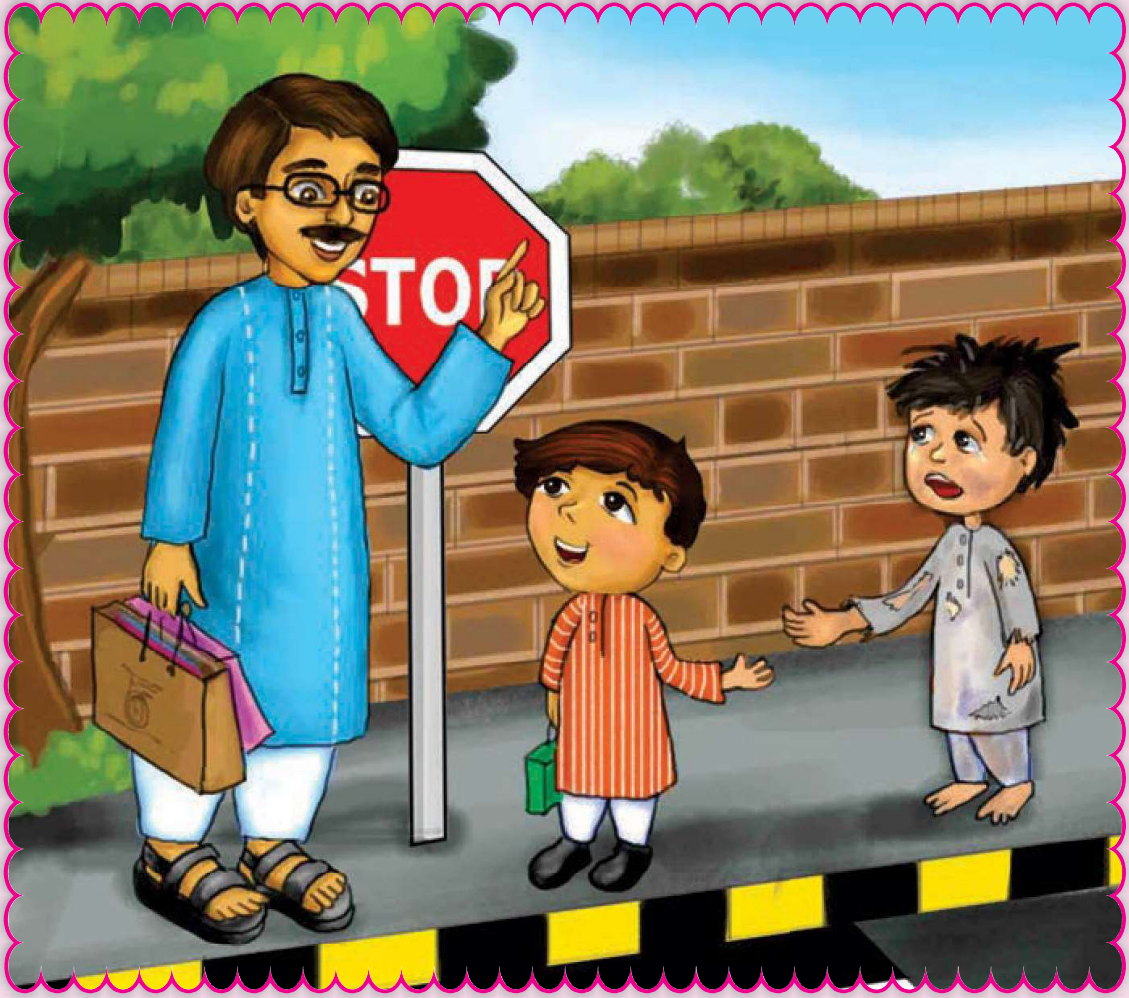
سب زبانیں اچھی ہوتی ہیں۔

ہمیں دوسری زبانیں بھی سیکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

پہلا بچہ

پہلے میں!

دوسرا بچہ

پیچھے ہٹو! میں پہلے بس میں سوار ہوں گا۔

بس والا

ٹھہرو لڑو مت! قطار بناؤ اور اپنی باری کا انتظار کرو۔

ہر کام اپنی باری پر کریں۔

قطار بنانے سے ہم بہت سی پریشانیوں سے بچ سکتے ہیں۔

جوزف
کیا میں آپ کی سالگرہ میں شامل ہو سکتا ہوں؟

مان سنگھ
کیا میں بھی آپ کی خوشی میں شریک ہو سکتا ہوں؟

کاشف
میں انھیں سالگرہ کا کیک نہیں دوں گا۔

ٹیچر
بیٹا! ایسا نہیں کہتے! ہم سب مل جل کر سالگرہ کا کیک کھائیں گے تو زیادہ مزہ آئے گا۔

سب کو اپنی خوشی میں شامل کریں تو اچھا لگے گا۔

اگر ہم مل جل کر کوئی کام کریں تو آپس میں اتفاق پیدا ہو گا۔

سوچنے کی باتیں

1- جب کاشف نے سکول میں اپنی سالگرہ منائی تو کس کس کو کیک کھانے کے لیے دیا؟

اسد	جوزف	مان سنگھ	سب کو

2- اگر آپ کے والدین آپ کو بازار سے کھانے کی کوئی چیز لانے کے لیے کہتے ہیں

تو بتایئے کہ آپ کیا کریں گے؟

(i) کھانے کی چیز آپ اپنی پسند کی لائیں گے۔

(ii) کھانے کی چیز سب کے مشورے سے لائیں گے۔

3- ہاں یا نہیں پر(✓) کا نشان لگائیں۔

سوچ کر بتایئے کہ آپ اپنے دوستوں کی کن کن باتوں کا احترام کرتے ہیں؟

1. ان کی رائے — ہاں / نہیں
2. ان کی زبان — ہاں / نہیں
3. ان کا لباس — ہاں / نہیں
4. ان کا کھانا — ہاں / نہیں

احمد کی سمجھ داری

پانچویں جماعت کے لیے

مصنفین: ناصر بشیر، سید صغیر الحسنین ترمذی   ایڈیٹر: غیاث عامر   لے آؤٹ: ارحان احمد

احمد دسویں جماعت کا ایک ذہین طالب علم تھا۔علم کے ساتھ ساتھ اسے اخبار پڑھنے، خبریں سُننے اور اچھے دوست بنانے کا بہت شوق تھا وہ روزانہ شام کوسکول کا کام ختم کرنے کے بعد اپنے محلے کے جنرل سٹور کے باہر بیٹھ کر اخبار پڑھتا تھا اور کبھی کبھار اس کے ساتھ اس کا کوئی دوست بھی ہوتا تھا۔ روزانہ جب وہ اخبار پڑھتا اور یہ خبر اس کی نظر سے گزرتی کہ کل ملک کے کسی حصے میں کسی کو گولی مار دی گئی یا بم دھماکے سے اتنے لوگ زخمی ہوئے یا مر گئے وہ تو ایک گہری سوچ میں گم ہو جاتا پھر بہت سے سوال اس کے ذہن کو بے چین کر دیتے۔

- یہ دہشت گردی کا لفظ جو اخبار میں روز لکھا ہوتا ہے اس کا کیا مطلب ہے؟
- روز اتنے لوگ کیوں مرتے ہیں؟
- میں کیا کر سکتا ہوں؟

ایک دن احمد اپنے دوست ذیشان کو لے کر اُستاد صاحب کے پاس گیا اور اپنی اُلجھن بیان کی۔ اُستاد صاحب چند لمحوں کے لیے گہری سوچ میں گم ہو گئے پھر مسکراتے ہوئے بولے "مجھے آپ لوگوں کی یہ بات سن کر خوشی ہوئی۔ آپ بطور شہری بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ آپ اپنے محلے میں کسی نئے آنے والے شخص یا کسی غیر معمولی سرگرمی پر نظر رکھیں اور اگر کوئی ایسی بات نظر آئے تو اپنے دوستوں اور گھر والوں سے بات کر کے مکمل طور پر جاننے کی کوشش کریں اور جب آپ یہ سب کچھ کر لیں گے تو خود بخود آپ کو اپنے سوالات کے جواب مل جائیں گے"۔

احمد سکول جانے کے لیے گھر سے نکلتا تو گلی کی نکڑ پر واقع ایک چھوٹے سے مکان کے قریب آ کر اس کے قدم آپ ہی آپ رُک جاتے۔ اس نے اس مکان کے دروازے پر ہمیشہ تالا لگا ہوا پایا۔ لیکن عجیب بات تھی کہ دروازے کے قریب ہی ایک چھوٹی سی کھڑکی تھی اور اس کھڑکی کے اندر سے اسے روشنی نظر آتی تھی۔ اسے یہ مکان ہمیشہ نہایت پُراسرار لگا۔ اس نے اپنے دوستوں سے کئی بار اس مکان کے بارے میں پوچھا تو اسے صرف اتنا معلوم ہو سکا کہ مکان میں نئے کرایہ دار آئے ہیں لیکن محلے کے کسی شخص نے ان کرایہ داروں میں سے کسی کو نہیں دیکھا تھا۔

ایک دن شام کے وقت احمد گلی میں نکلا تو اپنے گھر کے دروازے کے قریب کھڑے ہو کر اُسی پُراسرار مکان کو دیکھنے لگا۔ اس کے دل میں عجیب عجیب خیالات پیدا ہو رہے تھے۔ وہ جاننا چاہتا تھا کہ نئے کرایہ دار کسی سے ملتے کیوں نہیں، ابھی وہ یہ بات سوچ ہی رہا تھا کہ اچانک اُسے ایک شخص اس پُراسرار مکان کے دروازے کی طرف بڑھتا دکھائی دیا۔ وہ شخص عجیب سی نظروں سے اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا، جیسے اسے خدشہ ہو کہ کوئی اسے دیکھ نہ لے۔ احمد جلدی سے تھوڑا سا پیچھے ہٹ کر کھڑا ہو گیا تا کہ وہ شخص اسے دیکھ نہ لے۔

اگلے دن پھر ایسا ہی ہوا۔ آج احمد جان بوجھ کر اپنے گھر کے دروازے کے قریب کھڑا ہوا تھا۔ وہ اس پُراسرار مکان کے

مکینوں کے بارے میں کچھ زیادہ جاننا چاہتا تھا۔ پہلے اس نے سوچا کہ وہ اس مکان کی طرف جائے لیکن وہ اچانک ٹھٹک کر رُک گیا، کیونکہ آج وہی کل والا آدمی مکان کی طرف بڑھ رہا تھا، لیکن آج اس کے ساتھ ایک اور آدمی بھی تھا۔ دونوں کے ہاتھوں میں ایک ایک تھیلا تھا۔ دونوں تھیلے خاصے وزنی محسوس ہو رہے تھے، لگتا تھا کہ اُنھیں وہ تھیلے اٹھاتے ہوئے خاصی دِقت ہو رہی تھی۔ وہ دونوں جلدی جلدی اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے تالا کھول کر مکان کے اندر داخل ہو گئے، احمد نے محسوس کیا کہ دال میں کچھ کالا ضرور ہے۔ وہ جلدی سے اپنے گھر کے اندر آیا اور سیدھا اپنے ابو کے پاس پہنچا۔ وہ پہلے بھی اپنے ابو سے اس پُراسرار مکان کے بارے میں بات کر چکا تھا لیکن انھوں نے اس کی بات سن کر کچھ زیادہ توجہ نہ کی تھی۔ آج جب اس نے دونوں پُراسرار آدمیوں کی بات اپنے ابو کو بتائی تو وہ تھوڑا چونکے۔ پھر وہ اچانک اٹھے اور بولے، "آؤ: ذرا چل کر دیکھتے ہیں"۔

احمد اور اس کے ابّو اس مکان کے قریب پہنچے تو یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ دروازے پر تالا لگا ہوا تھا لیکن کھڑکی سے روشنی باہر آتی نظر آ رہی تھی۔ احمد اور اس کے ابّو جلدی سے گھر واپس آ گئے۔ احمد کے ابّو نے فون اٹھایا اور ون فائیو پر کال ملائی۔ انھوں نے دوسری طرف موجود پولیس اہل کار کو پُراسرار مکان کے پُراسرار مکینوں کے بارے میں بتایا۔ تقریباً پندرہ منٹ کے بعد وہاں پولیس کی گاڑیاں آ گئیں جن میں جدید اسلحہ سے لیس پولیس اہل کار موجود تھے۔ احمد اور اس کے ابّو نے مکان کی نشان دہی کی تو پولیس والوں نے دروازے پر لگا ہوا تالا توڑا اور تیزی سے اندر داخل ہو گئے۔ پولیس اہل کاروں نے ساری کارروائی اتنی تیزی سے کی کہ اندر موجود لوگوں کو سنبھلنے کا وقت ہی نہ ملا۔ وہاں پانچ آدمی موجود تھے، پولیس نے تلاشی لی تو وہاں کئی تھیلے پڑے تھے جن میں اسلحہ بھرا ہوا تھا۔ پولیس نے اُن پانچوں آدمیوں کو گرفتار کر لیا اور اپنے ساتھ تھانے لے گئی۔

اگلے دن احمد نے اخبار دیکھا تو سب سے پہلے اس کی نظر جس خبر پر پڑی وہ یہ تھی:

"شہر میں دہشت گردی کی بڑی واردات ناکام بنا دی گئی، 5 دہشت گرد گرفتار، خطرناک اسلحہ برآمد، دہشتگرد کئی ہفتوں سے ایک مکان میں مقیم تھے، ذمہ دار شہری کی اطلاع پر بروقت کارروائی کر کے گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ پانچوں افراد شہر میں کسی بڑی واردات کی منصوبہ بندی کر رہے تھے"۔

احمد نے اپنے ابّو کو اخبار دکھایا تو بولے: "احمد یہ تمھارا کارنامہ ہے اگر تمھاری طرح سارے بچے اپنے گردوپیش کی خبر رکھیں اور سمجھداری سے کام لیں تو انسانیت کے دُشمنوں کا خاتمہ ہو سکتا ہے"۔

بہادر بچے (گیت)

پاکستانی بچے ہیں ہم ، امن سے اتنا پیار ہمیں
اپنے اندر کے دشمن سے لڑنا ہے اس بار ہمیں

دریا میں طغیانی ہے ، منجدھار میں کشتی ٹھہری ہے
لیکن ہم نے سوچ لیا ہے، جانا ہے اُس پار ہمیں

کلیاں دل کی کِھل جائیں گی، بادِ صبا اِٹھلائے گی
فصلِ بہار ہے آنے والی ، دِکھتے ہیں آثار ہمیں

صحنِ چمن کی مٹی کو ہم اپنے خون سے سینچیں گے
اس کا اِک اِک صحرا آخر کرنا ہے گلزار ہمیں

ہم آنکھوں میں سپنے لے کر آگے بڑھتے جائیں گے
موت سے ہم کو ڈر نہیں لگتا، جینے سے ہے پیار ہمیں

منزل پر پہنچیں گے اِک دن ، وہیں قیام کریں گے
روک نہیں سکتی ہے ناصؔر کوئی بھی دیوار ہمیں

ناصؔر بشیر

آیئے! مل کر پاکستان کو مضبوط بنائیں

دوسری تا پانچویں جماعت کے لیے

مصنف: غیاث عامر   ایڈیٹر: شاہدہ جاوید   تصویر کشی: فرح شریف، عمر کاکڑ   لے آؤٹ: ارحان احمد، کامران افضال

دہشت گردی

ڈرو نہیں

بم دھماکہ
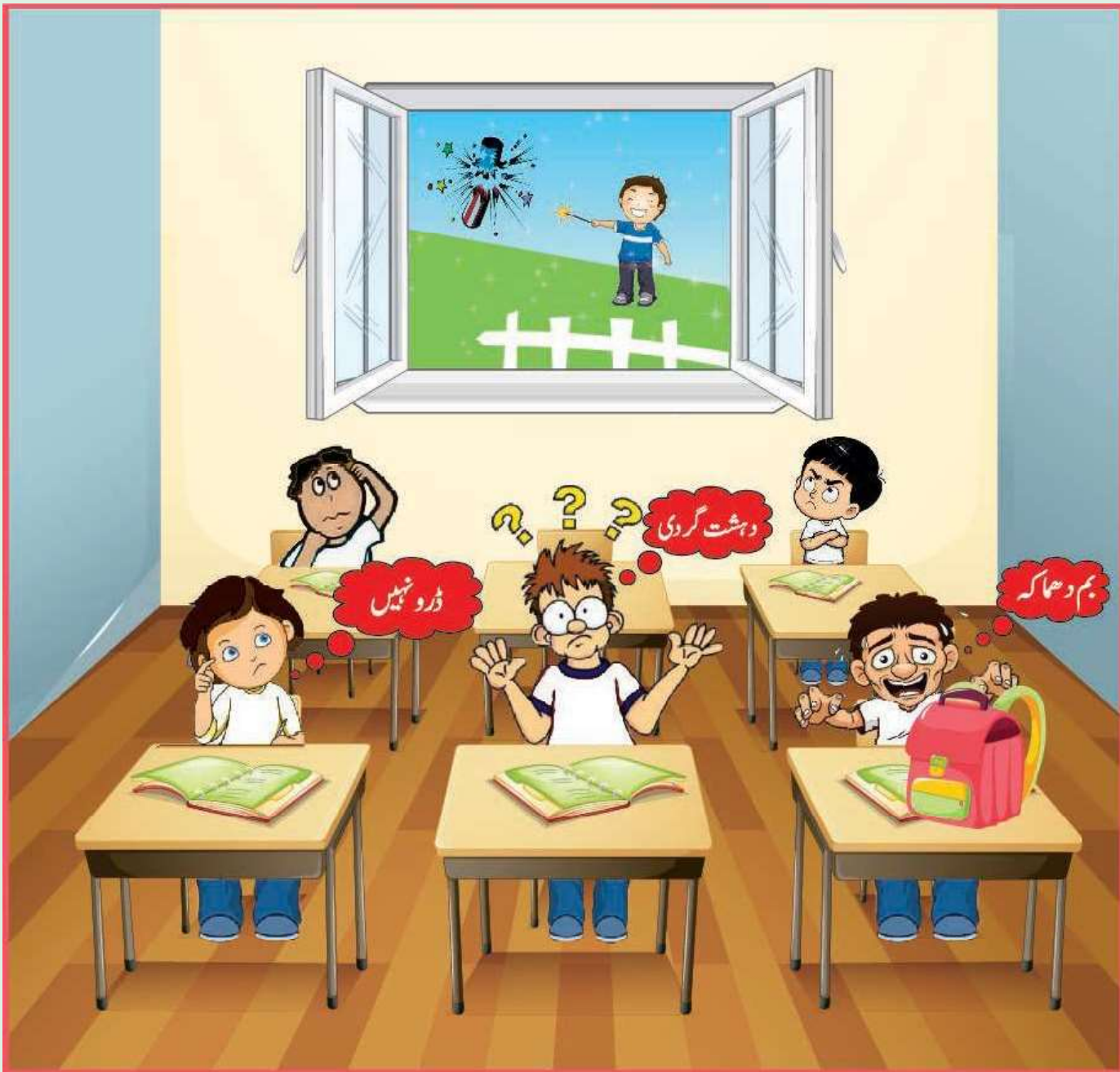
اگر کوئی حادثہ ہو تو ہمیں ڈرنا نہیں چاہیے۔

ٹیچر! یہ دہشت گردی کیا ہوتی ہے؟

اپنی مرضی کی بات منوانے کے لیے
بے گناہ لوگوں کی جان لینے کو
دہشت گردی کہتے ہیں۔

انسان دشمن لوگ بم کو ڈبے، کھلونے یا بیگ وغیرہ میں چھپا کر کسی جگہ رکھ دیتے ہیں تاکہ بم پھٹنے پر عوام کا جانی و مالی نقصان ہو۔

ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

- ہمیں لاوارث کھلونے، بیگ یا ڈبے سے دور رہنا چاہیے۔
- اگر آپ کے والدین ساتھ ہوں تو ان کو بتانا چاہیے۔

1717
ایمرجنسی میں
اس نمبر پر اطلاع کریں۔

حادثے کی صورت میں ہمت، حوصلے اور سمجھداری سے کام لینا چاہیے۔

لوگ عبادت گاہوں میں نہیں جاسکتے۔

بچے سکول نہیں جاسکتے۔

سکول

لوگ چیزیں خریدنے کے لیے بازار نہیں جاسکتے۔

دہشت گردی ہوتی ہے تو کیا ہوتا ہے؟

لوگ دفتر نہیں جاسکتے

لوگ پٹرول پمپ پر نہیں جاسکتے

لوگ فیکٹری کام پر نہیں جاسکتے

لوگ تفریح کے لیے پارک میں نہیں جاسکتے۔

دہشت گردی ملک کے کاروبار کو متاثر کرتی ہے۔

اپنے گھر اور محلّے کا خیال رکھیں۔

انسان دشمن لوگ محلّوں میں ایسی جگہ جاتے ہیں جہاں زیادہ لوگ اکٹھے ہوں تا کہ فائرنگ یا بم دھماکہ کر کے اُن کو نقصان پہنچا سکیں مثلاً مسجد، پارک اور بازار وغیرہ۔

ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

- کسی اجنبی سے بات نہیں کرنی چاہیے۔
- تصدیق کے بغیر گھر کا دروازہ کسی اجنبی کے لیے مت کھولیں۔
- اگر کہیں بھی کسی مشکوک شخص یا لاوارث سامان کو دیکھیں تو فوراً والدین کو بتائیں تا کہ وہ پولیس کو اطلاع کریں۔

محلّہ کی حفاظت کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

سکول میں اپنی حفاظت کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

- سکول اوقات میں سکول سے باہر نہ جائیں۔
- سکول آتے جاتے کسی اجنبی سے بات نہ کریں۔
- اساتذہ کی ہدایات پر عمل کریں۔

1717
ایمرجنسی میں
اس نمبر پر اطلاع کریں۔

ہم ایک بہادر قوم ہیں

ہمیں دہشت گردی ختم کرنے کے لیے مل کر کام کرنا ہو گا

ہمیں اچھے پاکستانی ہونے کا ثبوت دینا چاہیے

دہشت گردی ختم کرنے میں حکومت کا ساتھ دیں

سوچ کر بتائیں

اگر پارک میں آپ کو ایک لاوارث بیگ ملے تو آپ کیا کریں گے؟

- بیگ کے پاس جائیں گے۔
- کسی بڑے کو بتائیں گے۔

اگر آپ کو شک ہو کہ لاوارث سامان میں بم ہے تو کس نمبر پر اطلاع دینی چاہیے؟

- 1616
- 1717

دہشت گردی کے خاتمے کا عالمی دن کس تاریخ کو منایا جاتا ہے؟

- 21 مئی
- 22 جون

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد باد کِشورِ حَسِین شاد باد
تُو نِشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَرزمین کا نِظام قُوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم مُلک سلطنت پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ اِستِقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال